سوال

کیا مشت زنی حلال ہے؟ کس صورت میں حلال ہے؟ اگر حرام ہے تو اسکا کیا گناہ ہے؟

جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مشت زنی کرنا قرآن وسنت کی نصوص کی رو سے حرام ہے۔

ارشاد باری تعالی ہے:

وَالَّذِينَ هُمْ لِفُرُوجِهِمْ حَافِظُونَ (5) إِلَّا عَلَىٰ أَزْوَاجِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَإِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُومِينَ (6) فَمَنِ ابْتَغَىٰ وَرَاءَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْعَادُونَ (المومنون :-7(5

اور وہی جو اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرنے والے ہیں۔ مگر اپنی بیویوں، یا ان (عورتوں) پر جن کے مالک ان کے دائیں ہاتھ بنے ہیں تو بلاشبہ وہ ملامت کیے ہوئے نہیں ہیں۔ پھر جو اس کے سوا تلاش کرے تو وہی لوگ حد سے بڑھنے والے ہیں۔

اللہ تعالی نے مذکورہ بالا آیت مبارکہ میں جنسی خواہش کی تکمیل کے لیے بیوی اور لونڈی کا ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے کہ اس کے علاوہ کسی بھی طریقے سے شہوت پوری کرنے والے حد سے بڑھنے والے ہیں۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ مشت زنی کرنا حدود الہی سے تجاوز ہے۔

سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم نوجوان رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ رہا کرتے تھے، ہمارے پاس کچھ نہیں ہوتا تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں فرمایا:

يَا مَعْشَرَ الشَّبَابِ مَنِ اسْتَطَاعَ الْبَاءَةَ فَلْيَتَزَوَّجْ فَإِنَّهُ أَغَضُّ لِلْبَصَرِ وَأَحْصَنُ لِلْفَرْجِ وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَعَلَيْهِ بِالصَّوْمِ فَإِنَّهُ لَهُ وِجَاءٌ (صحيح البخاري، النكاح: 5066)

نوجوانو! جو کوئی تم میں سے نکاح کی طاقت رکھتا ہے وہ شادی کرلے کیونکہ نکاح کا عمل آنکھ کو بہت زیادہ نیچے رکھنے والا اور شرمگاہ کی خوب حفاظت کرنے والا ہے۔ اور جو کوئی اس کی طاقت نہیں رکھتا، اسے روزے رکھنے چاہییں کیونکہ یہ اس کے لیے شہوت توڑنے والے ہیں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مذکورہ بالا حدیث مبارکہ میں شادی کی استطاعت نہ ہونے کی صورت میں روزے رکھنے کا حکم دیا ہے، اگر مشت زنی جائز ہوتی تو آپ رہنمائی فرما دیتے۔

انسان کو چاہیے کہ وہ حلال طریقے سے اپنی جنسی خواہش پوری کرے اور شادی کرے۔ اگر شادی کی فضول و غیر ضروری رسموں اور فضول خرچی سے بچا جائے تو شادی کا خرچہ اتنا زیادہ اور مشکل نہیں ہے جتنا آج کل سمجھ لیا گیا ہے۔ اگر شادی کے اخراجات کی استطاعت نہ ہو تو کوشش کرکے حلال مال کمائے تاکہ شادی کرسکے اور بیوی کے اخراجات اٹھاسکے۔ جب تک اس کا انتظام نہ ہو گناہ سے بچنے کے لیے کثرت سے روزے رکھے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے روزے کے بارے میں فرمایا ہے کہ اس سے شہوت قابو میں رہتی ہے تو یہ حتمی اور یقینی ہے، اس لیے جو شخص بھی روزوں کا اہتمام کرے گا اس کی شہوت قابو میں رہے گی۔ جب تک انسان کے پاس شادی کے اخراجات کا انتظام نہیں ہوتا روزے رکھے، خود کو بری صحبت اور موبائل کے فتنوں سے بچائے اور اللہ تعالی سے دعا کرے۔ شہوت ان شاء اللہ قابو میں رہے گی۔

والله أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

دارالافتاء محدث